مولانا سہیل باوا

”برما، شیخ عبدالرحمٰن باوا اور تحریک ختم نبوت“

مفتی اسمٰعیل گورا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا نام بچپن سے بہت سنتا آرہا تھا فقیر کے 23 دسمبر 2014 سے 2 جنوری 2015 تک کے برما کے سفر کے دوران یہ بات دیکھنے میں آئی کہ رنگون کے مقتدر علماء کرام کی زبانوں پر اب بھی حضرت کا نام موجود تھا آپ نے حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے دست مبارک سے دستار فضیلت اور سند حاصل کی آپ رنگون میں سورتی مسجد کے قریب مغل اسٹریٹ میں گھر نمبر 182 میں دس سال رہے، اس کے بعد مغل اسٹریٹ ہی کے گھر نمبر 42 میں رہے آپ بہت نرم مزج انسان تھے مگر جہاں دین کا معاملہ ہوتا وہاں نرمی نہیں کرتے تھے بلکہ حق بات بانگ دہل کہہ دیتے تھے، برما میں اپنے زمانہ کے مایہ ناز مفتی تھے، پورے برما میں حضرت کا فتویٰ مقبول تھا، فتاویٰ کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے حضرت کو جامع مسجد سورتی کے تحت دارالافتاء میں منصب افتاء پر صدر مفتی اور مفتی اعظم جیسی اہم ذمہ داری سونپی گئی اور آپ عرصہ دراز تک اس منصب عالی پر فائز رہے آپ بھی اپنے اسلاف کی طرح ممتاز مفتی قرار پائے حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مرکزی جمعیت علماء برما کے رکن کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دیں اور اسی طرح ماہنامہ رسالہ ”دور جدید“ کے ایڈیٹر بھی رہے، قوم میں دینی بیداری پیدا کرنے کے لئے اداریہ تحریر فرماتے تھے حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جہاں اور خدمات انجام دیں وہاں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے فتنے سے مسلمانوں کو آگاہ کرنے کے سلسلہ میں بہت بڑا کردار ادا کیا، یوں تو قادیانیت ایک طویل عرصہ سے برما میں اپنی "ارتدادی سرگرمیوں" میں مصروف عمل رہی ہے اور اب بھی جاری ہے، اس زمانہ میں علماء کرام اس فتنے کے خلاف پیش پیش تھے، لیکن مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اسے باقاعدہ منظّم تحریک کی شکل دینے کے لیے تاریخی کردار ادا کیا اور اس تحریک لئے اپنے ایک متحرک وفعال خادم خاص حضرت عبدالرحمٰن باوا صاحب کا انتخاب کر کے ان کو تیار کیا جب کہ (مدرسہ شوکت السلام رنگون کے مہتمم وشیخ الحدیث حضرت مفتی نور محمد صاحب کے مطابق) ان کی عمر صرف 17 سال کی تھی، حضرت عبدالرحمٰن باوا صاحب نے مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں رہ کر تحریک تحفظ ختم نبوت کے کام کو باقاعدہ سیکھا اور اپنے اندر صلاحیت پیدا کی۔ حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سورتی جامع مسجد کے دارالافتاء میں اس غرض سے کہ کتابیں خراب نہ ہوں اور دیمک نہ لگے، ہر سال سخت گرمی کے زمانہ میں حضرت عبدالرحمٰن باوا صاحب سے ہی خدمت لیتے اور مسجد کے صحن میں کتابوں کو پھیلاتے اور اس میں دواڈالنے کا اہتمام فرماتے، حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی

کوشش ہی کے نتیجہ میں جمعیت علماء برما کی نگرانی میں ایک ادارہ ''مجلس ختم نبوت'' کے نام سے 8 جنوری 1963 کو قائم ہوا، جمعیت علماء برما نے مجلس ختم نبوت کے لئے ایک مجلس عاملہ نامزد کی جس کے صدر مفتی اسمٰعیل گورا صاحب رحمۃ اللہ علیہ، نائب صدر مولانا مقصود احمد خان صاحب، سیکریٹری حضرت عبدالرحمٰن باوا صاحب مقرر ہوئے، ان کے علاوہ مولانا عبدالولی مظاہری صاحب، مولانا نور محمد رنگونی صاحب ودیگر حضرات موجود تھے، سب سے پہلے ختم نبوت مرکز رنگون کی بنیاد ڈالی گئی جو کہ حضرت عبدالرحمٰن باوا صاحب کے والد محترم الحاج یعقوب باوا صاحب مرحوم کی دکان کا ایک حصہ تھا، اسی پتہ پر ماہنامہ رسالہ ختم نبوت کا اجرا بھی کیا گیا جس کے نگران اعلیٰ مفتی اسمٰعیل گورا صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور مدیر مسؤل حضرت عبدالرحمٰن باوا صاحب تھے، 1964 کے برما انقلاب کے نتیجہ میں مفتی اسمٰعیل گورا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے وطن ''راندیر''، ضلع سورت سفر کرنا پڑا اور حضرت عبدالرحمٰن باوا صاحب نے ایسٹ پاکستان ہجرت کر لی اور دس سال قیام کے دوران مجلس ختم نبوت کی تحریک کو جاری رکھا، حضرت عبدالرحمٰن باوا صاحب کو ایک بار پھر کراچی کی طرف ہجرت کرنی پڑی۔ کراچی پہنچ کر بھی تحفظ ختم نبوت کے لئے جدوجہد کو جاری رکھا اور برما رنگون کے بعد پاکستان میں بھی ختم نبوت کے نام سے پہلا ہفت روزہ رسالہ کراچی سے جاری کرانے میں بھرپور کردار ادا کیا اور پرانی نمائش کراچی میں ختم نبوت مرکز کی بنیاد رکھی، شیخ عبدالرحمٰن باوا صاحب رسالہ ختم نبوت کے مدیر مسؤل نامزد کیے گئے، بعد ازاں برطانیہ کے علماء کرام کے مطالبہ پر اور مفتی احمد الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر لندن تشریف لے آئے، لندن میں ختم نبوت مرکز کے قیام کی کوشش میں مصروف ہو گئے اور برطانیہ بھر میں تسلسل کے ساتھ محنت ومشقت کر کے ایک نہیں بلکہ دو ختم نبوت کے مراکز قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے، عالمی مبلغ حضرت عبدالرحمٰن باوا صاحب کی 17 سال کی عمر سے اب تک ہر دور کی عظیم خدمات نمایاں ہی رہی ہیں۔ مفتی اسمٰعیل گورا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی فکر وکوشش کے نتیجہ میں ایسے مضبوط افراد تیار ہوئے جو ان کی رحلت کے بعد بھی ان کے اور اکابر کے مشن کو لے کر چل رہے ہیں، اللہ تعالیٰ مفتی اسمٰعیل گورا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اس ختم نبوت کے کام کو صدقہ جاریہ بنائے اور حضرت عبدالرحمٰن بن یعقوب باوا صاحب کے لگائے گئے اس پودے کو جو اب تن آور درخت بن چکا ہے تا دیر قائم ودائم رکھے آمین۔

دعائے صحت

☆ ہفت روزہ تکبیر، کراچی کے مدیر جناب یعقوب غزنوی علیل ہیں۔

☆ مجلس احرار اسلام ملتان کے مخلص کارکن بھائی محمد مہربان کی والدہ شدید علیل ہیں

☆ مجلس احرار اسلام ملتان کے دیرینہ کارکن محمد طارق چوہان کی والدہ شدید علیل ہیں

قارئین سے دعائے صحت کی درخواست ہے (ادارہ)